خلافت لائبریری ربوہ

ہفتہ | 29-جون 1996ء | احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 146 | ہفتہ 12 صفر 1417ھ 29 احسان 1375ہش 29 جون 1996ء

بہشت کی کلید تقویٰ ہے

اصل یہی ہے کہ بہشت کی کلید تقویٰ ہے جس کو خدا تعالیٰ پر بھروسہ نہیں اسے سچی راحت کیونکر مل سکتی ہے۔ بعض آدمی ایسے دیکھے گئے ہیں کہ جن کو خدا پر بھروسہ نہیں اور ان کے پاس روپیہ تھا وہ چوری چلا گیا۔ اس کے ساتھ ہی زبان بند ہو گئی۔ اور ان (کفار) کو جو بہشت میں کہا جاتا ہے ان کی خود کشیوں کو دیکھو کہ کس قدر کثرت سے ہوتی ہیں تھوڑی تھوڑی باتوں پر خود کشی کر لیتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ ایسے ضعیف القلب اور پست ہمت ہوتے ہیں کہ غم کی برداشت ان میں نہیں ہے جس کو غم کی برداشت اور مصیبت کے مقابلہ کی طاقت نہیں اس کے پاس راحت کا سامان بھی نہیں ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

خدا تعالیٰ نے اپنی رضا مندی کی جو راہیں خود ہی مقرر فرما دی ہیں وہ کچھ کم نہیں۔ خدا تعالیٰ ان باتوں سے راضی ہوتا ہے کہ انسان عفت اور پرہیز گاری اختیار کرے۔ صدق و صفا کے ساتھ اپنے خدا کی طرف جھکے۔ دنیوی کدورتوں سے الگ ہو کر تبتل الی اللہ اختیار کرے۔ خدا تعالیٰ کو سب چیزوں پر اختیار حاصل ہے۔ خشوع کے ساتھ عبادت کرے۔ عبادت انسان کو منزہ بنا دیتی ہے۔ نماز کے علاوہ اٹھتے بیٹھتے اپنا دھیان خدا تعالیٰ کی طرف رکھے یہی اصل مدعا ہے جس کو (کلام الٰہی) میں خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کی تعریف میں فرمایا ہے کہ وہ اٹھتے بیٹھتے خدا تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور اس کی قدرتوں میں فکر کرتے ہیں۔ ذکر اور فکر ہر دو عبادت میں شامل ہیں۔ فکر کے ساتھ شکر گذاری کا مادہ بڑھتا ہے۔ انسان سوچ اور غور کرے کہ زمین اور آسمان' ہوا اور بادل' سورج اور چاند' ستارے اور سیارے' سب انسان کے فائدے کے واسطے خدا تعالیٰ نے بنائے ہیں۔ فکر معرفت کو بڑھاتا ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 246)

دعا کا خیال تمام دنیا کے لوگوں میں پایا جاتا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

کسی قوم میں چلے جاویں۔ دعا کا خیال ہر قوم اور ہر ملک کے لوگوں میں پایا جاتا ہے اور پھر نہ صرف دعا کا خیال بلکہ ان کے اعمال کا نقطہ مرکزی دعا ہوتا ہے۔ دنیا کے زبردست سے زبردست بادشاہوں کے آثار قدیمہ سے پتہ چلتا ہے کہ وہ بادشاہ باوجود بڑا بھاری اقتدار رکھنے کے پھر بھی کسی اعلیٰ ہستی کے سامنے گرتے اور اپنے لئے اپنی حکومت کی وسعت اور مضبوطی کے لئے دعائیں مانگا کرتے تھے۔ اگر ان تہذیب حاصل کرنے والے ملکوں کو چھوڑ کر ان لوگوں کو دیکھیں جو تہذیب سے بالکل نا آشنا اور سخت جاہل ہیں۔ مثلاً امریکہ اور آسٹریلیا کے وحشیوں کو دیکھیں۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ وحشی اور وہ غیر مہذب لوگ بھی دعا کے قائل ہیں۔ اب ہر انسان سوچ سکتا ہے کہ یہ خیال تمام دنیا کے لوگوں کے دلوں میں کس نے پیدا کر دیا۔ متمدن اور غیر متمدن مہذب اور غیر مہذب دنیا کی دلدادہ اور روحانیات کی مشتاق۔ غرض کہ تمام اقوام اس عقیدہ کی قائل نظر آتی ہیں۔ تمام دنیاوی قومیں دنیا کی ترقیات کے لئے اگر دعائیں مانگتی ہیں تو روحانی قومیں اپنی روحانی ترقیات کے لئے خدا کے حضور جھکتی ہیں۔

غرض دعا کا عقیدہ ایسا اثر رکھتا ہے کہ اب بھی جب یورپ مادیات کی رو میں بہہ رہا ہے وہاں اپنے ملک کی ترقیات کے لئے دعائیں مانگی جاتی ہیں۔ گزشتہ جنگ یورپ کا ایک واقعہ لکھا ہے۔ جو ظاہر کرتا ہے کہ وہ لوگ جن کے دلوں پر مادیات کا گہرا اثر ہے اور وہ آج دہریہ کہلاتے ہیں۔ کس طرح ان کو بھی دعا کا مجبوراً قائل ہونا پڑا۔ وہ واقعہ اس طرح لکھا ہے۔ کہ 1918ء میں جب کہ جرمن چاہتا تھا کہ آخری زور لگا کر جنگ کا فیصلہ کر دے اور وہ فرنسیسوں اور انگریزوں کی فوجوں پر فتح حاصل کرتا ہوا سو میل سے بھی زیادہ آگے بڑھ آیا تھا۔ حتیٰ کہ انگریزی اور فرانسیسی افواج کو یقین ہو گیا تھا کہ چند گھنٹوں تک وہ پیرس تک پہنچ جائے گا اور وہ ایسا وقت تھا کہ دس میل کا فاصلہ انگریزی اور فرانسیسی سپاہیوں

باقی صفحہ 2 پر

درخواست دعا

○ دفتر وکالت تبشیر کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم ادریس عابد صاحب مربی انچارج بورکینا فاسو ابن مکرم محمد اسماعیل صاحب کارکن وکالت وقف نو ربوہ ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ علاج کے لئے انہیں لندن لے جایا گیا ہے۔ اگرچہ حالت خطرے سے باہر ہے لیکن تشویش موجود ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

نکاح

○ عزیزہ مکرمہ نور صبا صاحبہ بنت مکرم مظفر احمد صاحب نیلہ گنبد لاہور کا نکاح مکرم عامر مسعود احمد صاحب ابن مکرم قاضی داؤد احمد صاحب آف کینیڈا حال مقیم لاہور کے ساتھ مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ لاہور نے 21-6-96 کو مبلغ چار ہزار ڈالر کینیڈین حق مہر پر بیت الذکر لاہور میں پڑھا۔ عزیزہ نور صبا حضرت میاں محمد موسےٰ صاحب آف نیلہ گنبد رفیق بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پڑپوتی ہیں اور مکرم عامر مسعود احمد صاحب حضرت قاضی محبوب عالم صاحب آف نیلہ گنبد رفیق بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پڑپوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو جانبین کے لئے بابرکت فرماوے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے مکرم مبشر احمد صاحب بیگ ابن مکرم مرزا سردار محمد بیگ صاحب شاہدرہ لاہور کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے نومولود کا نام عدیل احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم پروفیسر عبد الرشید غنی صاحب ایڈیشنل وکیل المال اول کا نواسہ ہے۔ بچہ کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مقصود احمد خان صاحب ابن مکرم محمد منظور احمد خان ایاز صاحب اسلام آباد کو اللہ تعالیٰ نے دوسری بیٹی 23-6-96 کو عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری نور محمد فاضل صاحب ایڈووکیٹ کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک و خادمہ دین بنائے۔

کوشش کرو کہ جب اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہو تو نیک بنو، متقی بنو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

29- احسان 1375 ہش 29 - جون 1996ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:-

○ "کلام الٰہی کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔"

○ "اللہ تعالیٰ ہی تمہارا معبود اور محبوب اور مقصود ہو۔ اور یہ مقام اسی وقت ملے گا۔ جب ہر قسم کی اندرونی بدیوں سے پاک ہو جاؤ گے۔ اور ان بتوں کو جو تمہارے دل میں ہیں نکال دو گے۔"

○ "انسان درد اور فرقت میں پڑا ہوا ہے اور چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا قرب اسے حاصل ہو۔ جس سے وہ اطمینان اور سکینت اسے ملے جو نجات کا نتیجہ ہے۔ مگر یہ بات اپنی کسی چالاکی یا خوبی سے نہیں مل سکتی جب تک خدا نہ بلاوے یہ جا نہیں سکتا۔"

○ "یہ بھی یاد رکھو کہ دعائیں منظور نہ ہوں گی جب تک تم متقی نہ ہو اور تقویٰ اختیار کرو۔ تقویٰ کی دو قسم ہیں۔ ایک علم کے متعلق دوسرا عمل کے متعلق۔ علم کے متعلق تو میں نے بیان کر دیا کہ علوم دین نہیں آتے اور حقائق معارف نہیں کھلتے جب تک متقی نہ ہو۔ اور عمل کے متعلق یہ ہے (عبادت) روزہ اور دوسری عبادات اس وقت تک ناقص رہتی ہیں جب تک متقی نہ ہو۔"

○ "معصیت اور فسق کو نہ واعظ دور کر سکتے ہیں اور نہ کوئی حیلہ۔ اس کے لئے ایک ہی راہ ہے اور وہ دعا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہی ہمیں فرمایا ہے اس زمانہ میں نیکی کی طرف خیال آنا اور بدی کو چھوڑنا چھوٹی سی بات نہیں ہے۔ یہ انقلاب چاہتی ہے اور یہ انقلاب خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور یہ دعاؤں سے ہو گا۔"

○ "بیعت میں عظیم الشان بات توبہ ہے۔ جس کے معنے رجوع کے ہیں۔ توبہ اس حالت کا نام ہے کہ انسان اپنے معاصی سے جن سے اس کے تعلقات بڑھے ہوئے ہیں اور اس نے اپنا وطن انہیں مقرر کر لیا ہوا ہے گویا کہ گناہ میں اس نے بود و باش مقرر کر لی ہوئی ہے اس وطن کو چھوڑنا اور رجوع کے معنے پاکیزگی کو اختیار کرنا۔"

○ "انسان کا کمال یہی ہے کہ دنیوی کاروبار میں بھی مصروفیت رکھے اور پھر خدا کو بھی نہ بھولے۔"

○ "دنیا میں ایک دہریت پھیل رہی ہے۔ تحصیل دنیا کے لئے ہر وقت دوڑ دھوپ میں لوگ لگے ہوئے ہیں۔ اس کے لئے مجلسیں ہوتی ہیں۔ اور شور و پکار ہے کہ یہ کرو۔ وہ کرو۔ مگر دین حق کی بہبودی کا کسی کوئی فکر نہیں۔"

○ "یہی دعا کرو کہ جو امر اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہتر ہے وہی ہو جائے۔ کیونکہ بعض دفعہ انسان ایک چیز کو اپنے لئے بہتر سمجھ کر خدا تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے۔ وہ حاصل ہو جاتی ہے لیکن اور شر اس سے پیدا ہوتا ہے۔ جو پہلے شر سے بڑھ کر ہوتا ہے۔ اس واسطے دعا جامع کرنی چاہئے۔"

○ "کبھی کبھی صادقوں پر بھی بلا آتی ہے۔ مگر دوسرے لوگ اسے بلا سمجھتے ہیں۔ درحقیقت وہ بلا نہیں ہوتی۔ وہ ایلام برنگ انعام ہوتا ہے۔ اس سے خدا تعالیٰ کے ساتھ ان کا تعلق بڑھتا ہے۔ اور ان کا مقام بلند ہوتا ہے۔ اس کو دوسرے لوگ سمجھ ہی نہیں سکتے۔ لیکن جن لوگوں کو خدا تعالیٰ سے تعلق نہیں ہوتا اور ان کی شامت اعمال ان پر کوئی بلا لاتی ہے تو وہ اور بھی گمراہ ہو جاتے ہیں۔"

○ "اللہ تعالیٰ چونکہ بہت معاف کرتا ہے اور درگزر فرماتا ہے اس واسطے انسان کے مخفی گناہوں کا کسی کو پتہ نہیں لگتا۔ مگر مخفی گناہ دراصل ظاہر کے گناہوں سے بدتر ہوتے ہیں۔"

○ "تواضع اور مسکنت عمدہ شے ہے۔ جو شخص باوجود محتاج ہونے کے تکبر کرتا ہے وہ کبھی مراد کو نہیں پا سکتا۔ اس کو چاہئے کہ عاجزی اختیار کرے۔"

○ "انسان سرکشی کرتا ہے جبکہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے۔ عبودیت کا الوہیت سے ایسا تعلق ہے کہ عبد اپنے مولا کا ذرہ ذرہ کے لئے محتاج ہے اور ایک دم خدا تعالیٰ کے سوا نہیں گزار سکتا۔"

چہرہ مُہرہ دیکھ کر پہچان لو
کونسے ہیں لوگ جو ہیں کامیاب
گفتگو سے میں تمہیں سمجھاؤں کیا
"آفتاب آمد دلیلِ آفتاب"

ابوالاقبال

○

تمہاری فُرقت میں حشر لاکھوں ہمارے دل میں اُٹھا کریں گے
جگر بھی خُوں ہو گا آنکھ سے بھی ہماری دریا بہا کریں گے

تری محبت کی بات بڑھ کر اگرچہ دار و رسن کو پہنچے
جو عہد ہم کر چکے ہیں تجھ سے وہ عہدِ اُلفت وفا کریں گے

وہی خلش ہے وہی تپش ہے وہی ہے جب روگ انکے دل کا
تو لوگ کاہے کو اپنے دُکھ کا تمہیں مسیحا کہا کریں گے

بنے گی جب فرشِ رہ تمہاری ہماری تُربت کی خاک یارو
تو پیشوائی کو شوق سے ہم غبار بن کر اُٹھا کریں گے

نہ ڈھونڈنے سے بھی جب ملے گی کرن کہیں روشنی کی ہم کو
خود اپنے دِل میں ترے تصور سے ہم اجالا کیا کریں گے

نصیؔر محفل میں اُن کی مانا گزر ہمارا کبھی نہ ہو گا
ہماری اُلفت کے تذکرے تو وہاں ہمیشہ ہُوا کریں گے

نصیر احمد خان

بقیہ صفحہ ۱

کے درمیان خالی پڑا تھا۔ جہاں کے لئے آدمی نہ ملتے تھے اور اس حصہ کے جرنیل نے فوج کے نائیوں، دھوبیوں، اور باورچیوں کو حکم دے دیا تھا کہ وہ ڈنڈے اور سوٹے لے کر کھڑے ہو جائیں تا وہ رستہ رک جائے۔ ہتھیار اور گولہ بارود کی بھی اتنی کمی ہو گئی تھی کہ مجبوراً ان کو ڈنڈے اور سوٹے دے کر کھڑا کرنا پڑا۔ اس وقت برطانیہ کی وزارت مشورہ میں مشغول تھی کہ عین دوران مشاورت میں فرانس سے کمانڈر انچیف کا تار آیا کہ اب آخری وقت ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ کیا نتیجہ نکلے۔ جب تار کھولا گیا تو اس کو پڑھ کر وزیر اعظم نے اپنے سب ساتھیوں کی طرف نہایت مایوسانہ نگاہ سے دیکھا اور کہا کہ تمام تجاویز کو چھوڑ کر آؤ اب بس بالا ہستی کی طرف جھک جائیں جس کے سوا اب کوئی ہمیں کامیاب نہیں کر سکتا۔ چنانچہ اس حالت میں سب وزراء نے اپنے گھٹنے ٹیک دیئے اور دعا مانگنی شروع کر دی۔

یہ ان لوگوں کا حال ہے جو عام طور پر دہریہ خیالات رکھتے ہیں۔ اور اس وقت کی وزارت کوئی مذہبی جماعت نہ تھی۔ مگر وہ وقت ایسا اور اس کی اہمیت ایسی تھی کہ ان کو بھی سوائے خدا تعالیٰ کی طرف جھکنے کے اور کوئی چارہ نظر نہ آیا۔ (از خطبہ 17- اپریل 1925ء)

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ
قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ستارہ مظفر

حضرت اُمّ محمود نصرت جہاں بیگم

اپنی کتاب ہراول دستہ میں ستارہ مظفر کہتی ہیں:-

آپ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی حرم (بیوی) اور حضرت امام جماعت الثانی کی والدہ ماجدہ تھیں۔

پیدائش آپ 1865ء میں حضرت میر ناصر نواب صاحب کے گھر پیدا ہوئیں۔ آپ کی والدہ کا نام حضرت سید بیگم صاحبہ تھا۔ آپ کے والد ماجد دہلی کے ایک مشہور سادات خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔

ننھیال کی طرف سے آپ کے جد امجد حضرت خواجہ میر ناصر صاحب دہلوی بارھویں صدی میں اپنے زمانہ کے بہت بڑے ولی مانے گئے۔ وہ حصول عرفان الٰہی کے لئے بکثرت روزے رکھتے اور سردیوں کی طویل راتیں اور گرمی کے پہاڑ سے دن عبادت میں گزارتے اور اپنی جان پر بہت سختی کرتے کہ خدا کی یاد سے غافل نہ ہوں۔ شدید ریاضت کرتے برسوں گزر گئے تو ایک رات تاریک کمرہ اچانک روشن ہو گیا یعنی آپ کو ایک عظیم الشان (-) دکھایا گیا۔

اس سلسلہ کے آخری وارث حضرت میر ناصر نواب صاحب نے اپنی اکلوتی بیٹی نصرت جہاں بیگم کو جو ان تمام برکات کی حامل تھیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نکاح میں دی تو نور ایمان کی روشنی ایک نئے رنگ میں ظاہر ہوئی۔

حضرت اماں جان کی پیدائش کی برکات عظیم ہستیوں کی پیدائش بھی بہت سی برکات لے کر آتی ہے۔ آپ کی پیدائش بھی بہت سی برکات کا موجب ہوئی۔ آپ کی پیدائش کے ساتھ ہی آپ کے والد کو خاندانی جائیداد کا ایک حصہ بغیر کوشش کے مل گیا اور والد صاحب کی بیکاری ختم ہو گئی یعنی گھر میں فراوانی آ گئی۔ اور ناکامیاں کامیابیوں میں بدل گئیں۔

نام آپ کے والد صاحب نے آپ کا نام نصرت جہاں بیگم رکھا بعد میں آپ کے والد صاحب نے آپ کا نام رکھا اور (-) ۔ اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تحریروں کی وجہ سے اصلی نام مشہور ہوا۔

یہ سب نام تقدیر الٰہی کے تحت رکھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں جیسا کہ حضرت صاحب نے فرمایا۔

میری یہ بیوی جو آئندہ خاندان کی ماں ہو گی۔ اس کا نام نصرت جہاں بیگم ہے۔ یہ تفاؤل کے طور پر اس بات کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے تمام جہاں کی مدد کے لئے میرے آئندہ خاندان کی بنیاد ڈالی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی عادت ہے کہ کبھی ناموں میں بھی اس کی پیش خبری مخفی ہوتی ہے۔

کنیت لقب ام محمود آپ کی کنیت اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے شادی کے بعد (-) آپ کا خطاب ہے۔

پرورش آپ کی پرورش نہایت پاکیزہ اور حلال و طیب خوراک سے ہوئی۔ آپ کے والد ماجد انتہائی ایماندار شخص تھے۔ محکمہ انہار میں اوورسیر تھے۔ ایک مرتبہ آپ نے ملازمت سے علیحدگی کو منظور کر لیا مگر 100 سو روپیہ ادھار لے کر ضمانت نہ دی کہ جائز آمد سے قرض اتارنا مشکل ہے۔ آخر چیف انجینئر نے ایسے امین شخص کو ضمانت داخل کرنے سے مستثنیٰ کر دیا۔

ان کی دیانتداری اور راست بازی پر تمام محکمہ حیران تھا۔ زندگی بھر جائز کمائی کھانے والی اعلیٰ نسب والی صالح اور پاکیزہ ہستی ...... کے امام کی بیوی بننے کے لائق تھی۔

تعلیم آپ بہت ذہین اور سلیقہ شعار تھیں۔ آپ نے (کلام الٰہی) اور اردو پڑھنے لکھنے کی تعلیم گھر پر ہی اپنے والد محترم سے حاصل کی۔ آپ اردو زبان پر بہت مہارت رکھتی تھیں۔ والد صاحب کے ملازمت کے سلسلہ میں مختلف جگہوں پر رہنے کی وجہ سے آپ کو پنجابی زبان پر بھی قدرت حاصل تھی۔

والد کی دعائیں والدین کی سچے دل سے کی گئی دعائیں خدا کے ہاں مقبول ہوتی ہیں آپ کے والد محترم حضرت میر ناصر نواب صاحب نے اپنی بیٹی کی پیدائش پر خدا کے حضور بہت درد سے دعائیں کیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ

جب ہمارے ہاں یہ بلند اقبال لڑکی پیدا ہوئی تو اس وقت میرا دل مرغ مذبوح کی طرح تڑپا اور میں پانی کی طرح بہہ کر آستانہ الٰہی پر گر گیا۔ میں نے اس وقت بہت درد اور سوز سے دعائیں کیں۔

کہ اے خدا تو ہی اس کے سب کام بنائیو۔

اس وقت قبولیت دعا کا خاص وقت تھا کہ خدا کی بارگاہ میں کی گئی دعا شرف قبولیت پا گئی۔ ایک مرتبہ قدرت ثانیہ کے پہلے مظہر حضرت مولانا نور الدین نے دریافت فرمایا کیا آپ کوئی ایسی نیکی بتا سکتے ہیں جس کے باعث آپ کی صاحبزادی حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نکاح میں آئی۔ اس پر حضرت میر صاحب نے فرمایا۔

اور تو مجھے کچھ یاد نہیں البتہ یہ ضرور ہے کہ جب سے یہ پیدا ہوئی ہے اس دن سے لے کر جس دن میں نے ان کو ڈولی میں ڈالا۔ یہی دعا روزانہ کرتا رہا ہوں کہ اے خدا تو اس کو کسی بہت نیک کے پلے باندھیو۔

شادی ملازمت کے سلسلہ میں آپ کے والد ضلع گورداسپور میں کئی مقامات پر متعین رہے۔ قادیان بھی آئے حضرت اقدس کے گھر میں رہنے کا موقع ملا۔ جس کی وجہ سے حضرت کی نیکی اور تقویٰ کا آپ پر خاص اثر تھا۔ ایک مرتبہ انہوں نے اپنی بیٹی کے رشتہ کے لئے حضرت کی خدمت میں دعا کی درخواست کی کہ

"دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے نیک اور صالح داماد عطا کرے"

ادھر اللہ تعالیٰ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اعلیٰ درجہ کے خواب میں اچھے اور شریف خاندان میں شادی کی نوید سنا چکا تھا اور ایک مبارک نسل کا وعدہ کیا تھا۔

جیسا کہ فرمایا

تیرا گھر برکت سے بھرے گا اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا۔ اور خواتین مبارکہ سے جن میں سے بعض کو تو اس کے بعد پائے گا تیری نسل بہت ہو گی۔ اور میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا۔ بعض ان میں سے کم عمری میں بھی فوت ہوں گے اور تیری نسل کثرت سے ملکوں میں پھیل جائے گی۔

ایک اور اعلیٰ درجہ کے خواب میں فرمایا

میں نے ارادہ کیا ہے کہ تمہاری ایک اور شادی کروں یہ سب سامان میں خود ہی کروں گا اور تمہیں کسی بات کی تکلیف نہ ہو گی۔

دین حق کی حمایت کے لئے آسمانی روح رکھنے والی نسل کا وعدہ پہلی شادی سے پورا نہیں ہو سکتا تھا۔ پہلی بیوی بوڑھی ہو چکی تھی اور پہلے دونوں بیٹے دنیا کے کاروبار میں اس قدر مشغول رہتے تھے دین کے لئے فرصت نہ نکال سکتے تھے۔ دین حق کو پھیلانے کا مقصد بہت عظیم تھا۔ اور خاندان میں کوئی دین کی طرف راغب نہیں تھا۔ حضرت صاحب کو خدا تعالیٰ کی طرف سے شادی کی تحریک ہو رہی تھی اور بتایا گیا تھا کہ رشتہ سادات میں ہو گا۔ اور وہ خاندان دہلی میں رہتا ہے جب حضرت میر صاحب کی طرف سے دعا کی تحریک ہوئی تو حضرت صاحب نے اپنی طرف سے رشتہ کی تحریک کی۔

حضرت میر صاحب کو بیٹی کے لئے بظاہر اچھے اچھے امیر گھرانوں سے رشتے آ رہے تھے۔ عمر کا فرق بھی تھا لیکن حضرت میر صاحب نے پہلی شادی، اولاد اور قوم کے فرق کے باوجود نیک اور صالح داماد کو ترجیح دی اور باہمی خط و کتابت کے بعد رشتہ منظور کر لیا گیا۔

حضرت صاحب کے خاندان کے لوگ آپ کا دنیا کے کاموں کی طرف متوجہ نہ ہونا پسند نہیں کرتے تھے۔ اور پھر دوسری شادی سے سب ناراض تھے۔

بہرحال شادی کے لئے رضامندی کا پیغام ملنے کے آٹھ دن بعد حضرت اپنے دو خدام پر مشتمل بارات لے کر دہلی تشریف لے گئے۔ 17 نومبر 1884ء کو خواجہ میر درد" کی بیت واقع دہلی میں عصر و مغرب کے درمیان گیارہ سو روپے حق مہر پر شمس العلماء مولوی نذیر حسین صاحب محدث دہلی نے اس مبارک نکاح کا اعلان کیا۔

حضرت اپنے ساتھ کوئی زیور اور کپڑا نہ لے گئے تھے۔ صرف اڑھائی سو روپے نقد تھا۔ اس پر بھی رشتہ داروں نے بہت طعن کئے کہ اچھا نکاح کیا ہے نہ کوئی زیور ہے نہ کپڑا۔

حضرت میر صاحب اور ان کے گھر کے لوگ لوگوں کو یہ جواب دیتے تھے کہ مرزا صاحب کے اپنے رشتہ داروں سے زیادہ تعلقات نہیں ہیں اور گھر کی عورتیں ان کی مخالف ہیں پھر وہ جلدی میں آئے ہیں اس حالت میں وہ زیور کپڑا کہاں سے بنوا کر لاتے مگر برادری والوں کا طعن و تشنیع کم نہ ہوا۔

نکاح کے بعد رخصتانہ اللہ اور اس کے (-) کے حکم و ارشاد کے مطابق نہایت سادگی سے ہوا۔ جہیز کا سامان ایک صندوق میں بند کر کے کنجی حضرت صاحب کو دے دی گئی۔ رشتہ دار بے شک بری کا سامان وغیرہ نہ لانے اور مختلف باتوں پر برا بھلا کہہ رہے تھے مگر آسمان پر اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس مبارک جوڑی پر برکات نازل کر رہے تھے۔

اس زمانہ کی ...... رخصت ہو کر سسرال پہنچیں تو گھر میں آؤ بھگت کرنے کے لئے کوئی عورت بھی نہیں تھی۔ ایک خادمہ دہلی سے ساتھ ہی آئی تھیں مگر انہیں پنجابی زبان سمجھ نہیں آتی تھی اور وہ اردو بولتی تھیں اور یہاں کسی کو اردو زبان کی سمجھ نہیں آتی تھی۔ حضرت صاحب کے رشتہ دار تو آپ کے مخالف تھے۔ اس وقت کی حالت کا نقشہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت اماں جان کی زبانی بیان فرماتی ہیں کہ جب حضرت اماں جان رخصت ہو

ایک اچھی بات

بات وہی برکت والی ہوتی ہے جس کے ساتھ آسمانی نور ہو اور عمل کے پانی سے سرسبز کی گئی ہو۔ اس کے واسطے انسان خود بخود ہی نہیں کر سکتا چاہئے کہ ہر وقت دعا سے کام کرتا رہے۔ اور درد و گداز سے اور سوز سے اس کے آستانہ پر گرا رہے۔ اور اس سے توفیق مانگے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کر قادیان پہنچیں تو شام کا وقت بلکہ رات تھی جب ہم پہنچے۔ تنہائی کا عالم بیگانہ وطن۔ میرے دل کی عجیب حالت تھی اور روتے روتے میرا برا حال ہو گیا۔ نہ کوئی اپنا تسلی دینے والا۔ نہ منہ دھلانے والا۔ نہ کھلانے پلانے والا' کنبہ نہ ناطہ' اکیلی حیرانی و پریشانی میں آن کر اتری' کمرے میں ایک کھری چارپائی پڑی تھی جس کی پائنتی پر ایک کپڑا پڑا تھا۔ اس پر تھکی ہاری جو پڑی ہوں تو صبح ہو گئی۔

یہ اس ... کا بستر عروسی تھا اور سسرال کے گھر میں پہلی رات تھی۔ مگر خدا کی رحمت کے فرشتے پکار پکار کر کہہ رہے تھے کہ اے کھری چارپائی پر سونے والی پہلے دن کی دلہن دیکھ تو سہی دو جہاں کی نعمتیں ہوں گی اور تو ہو گی۔ بلکہ ایک دن تاج شاہی تیرے خادموں سے لگے ہوں گے۔

اگلی صبح حضرت صاحب نے ایک خادمہ کو بلوا دیا اور گھر میں آرام کا سب بندوبست کر دیا۔

اس طرح یہ عظیم دلہن اپنے عظیم الشان شوہر کے گھر آ گئی اور خدا نے اس مبارک دلہن کو دو جہاں کی نعمتیں دیں۔

شادی کے وقت حضرت صاحب کی عمر 49 سال اور حضرت اماں جان کی عمر 18 یا 19 سال تھی۔

حضرت اماں جان کو جنہیں اللہ تعالیٰ نے مبشر اولاد سے نوازا ایسی اولاد جن کے بڑھنے اور پھلنے پھولنے کا وعدہ خدا نے اپنے پیارے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے کیا تھا اور فرمایا تھا۔

تیری نسل بہت ہو گی میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا۔ مگر بعض ان میں سے کم عمری میں فوت ہوں گے اور تیری نسل کثرت سے ملکوں میں پھیل جائے گی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو دس بچوں سے نوازا۔ پانچ کم عمری میں فوت ہو گئے۔ پانچ نے لمبی عمر پائی اور آسمان احمدیت پر چمکتے ہوئے ستاروں کی مانند ہوئے جن کے نام یہ ہیں۔

(1) حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت الثانی
(2) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب
(3) حضرت مرزا شریف احمد صاحب
(4) حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ
(5) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ

ان میں وہ موعود لڑکا حضرت مرزا بشیر الدین احمد قدرت ثانیہ کے دوسرے مظہر ہیں خدا نے حضرت صاحب بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو چالیس روزہ خلوت میں عبادت اور دعاؤں کے بعد اس موعود بیٹے کی خوشخبری دی اور اس کے بارے میں لمبی پیش خبری میں وعدہ فرمایا کہ قدرت رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ جو سخت ذہین و فہیم ہو گا۔ دل کا حلیم ہو گا' علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا۔ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ چشم فلک نے دیکھا کہ خدا کے وعدوں کے مطابق ان عظیم الشان خوبیوں کا حامل بیٹا پیدا ہوا اور واقعی زمین کے کناروں تک اس نے شہرت پائی اور صدیوں کے پرانے نوشتے پورے ہوئے۔

آپ کا ہر بچہ حسن و خوبی علم و فضل کا مجموعہ ہے اور احمدیت کا ایک روشن ستارہ ہے۔ آپ نے اپنی ساری اولاد دین کے لئے وقف کی۔ اور عظیم والدین کی بہترین تربیت کا اعلیٰ نمونہ بنی۔

بے شک آپ کی ساری اولاد خدا تعالیٰ کی بشارات کے مطابق پیدا ہوئی مگر آپ نے ان کی تربیت اور راہنمائی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ آپ نے تربیت اولاد کے ایسے زریں اصول اپنائے اور بیان فرمائے جو خدا کے فضل اور خدا کے امام کی تربیت کا اعلیٰ نمونہ ہیں۔

حضرت اماں جان کے بچوں کی تربیت کے اصول کے بارے میں حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں۔

(1) بچے پر ہمیشہ اعتبار اور بہت پختہ اعتبار ظاہر کر کے اس کو والدین کے اعتبار کی شرم اور لاج ڈال دینا یہ آپ کا بڑا اصول تربیت ہے۔

(2) جھوٹ سے نفرت اور غیرت و غنا آپ کا اول سبق ہوتا تھا ہم لوگوں سے بھی آپ ہمیشہ یہی فرماتی رہیں کہ بچہ میں یہ عادت ڈالو کہ وہ کہنا مان لے۔ پھر بے شک بچپن کی شرارت بھی آئے تو کوئی ڈر نہیں۔ جس وقت بھی روکا جائے گا باز آ جائے گا اور اصلاح ہو جائے گی۔ فرماتیں کہ اگر ایک بار تم نے کہنا ماننے کی پختہ عادت ڈال دی تو پھر ہمیشہ اصلاح کی امید ہے۔

یہی آپ نے ہم لوگوں کو سکھا رکھا تھا۔ اور کبھی ہمارے وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتا تھا کہ ہم والدین کی عدم موجودگی کی حالت میں بھی ان کے منشاء کے خلاف کر سکتے ہیں۔

حضرت اماں جان ہمیشہ فرماتی تھیں کہ میرے بچے جھوٹ نہیں بولتے اور یہی اعتبار تھا جو ہم کو جھوٹ سے بچاتا تھا بلکہ زیادہ متنفر کرتا تھا۔ آپ کا سختی کرنا کبھی یاد نہیں پھر بھی آپ کا ایک خاص رعب تھا اور ہم بہ نسبت آپ کے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے دنیا کے عام قاعدہ کے خلاف بہت زیادہ بے تکلف تھے۔

مجھے یاد ہے کہ حضرت صاحب سے حضرت والدہ صاحبہ کی بے حد محبت و قدر کرنے کی وجہ سے آپ کی قدر میرے دل میں اور بھی بڑھا کرتی تھی۔ بچوں کی تربیت کے متعلق ایک اصول آپ یہ بھی بیان فرمایا کرتی تھی کہ

پہلے بچے کی تربیت پر اپنا پورا زور لگاؤ۔ دوسرے ان کا نمونہ دیکھ کر خود ہی ٹھیک ہو جائیں گے۔ اپنی لاڈلی بیٹی حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی شادی کے موقع پر روحانی جہیز کا جو تحفہ دیا وہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے فرمایا۔

(1) اپنے شوہر سے پوشیدہ یا وہ کام جس کو ان سے چھپانے کی ضرورت سمجھو ہرگز نہ کرنا۔ شوہر دیکھے نہ دیکھے مگر خدا دیکھتا ہے اور بات آخر ظاہر ہو کر عورت کی وقعت کھو دیتی ہے۔

(2) اگر کوئی کام ان کی مرضی کے خلاف سرزد ہو جائے تو ہرگز کبھی نہ چھپانا۔ صاف کہہ دینا کیونکہ اس میں عزت ہے اور چھپانے میں آخر بے عزتی اور بے وقاری کا سامنا۔

(3) کبھی ان کے غصہ کے وقت نہ بولنا۔ تم پر یا کسی نوکر یا بچہ پر خفا ہوں اور تم کو علم ہو کہ اس وقت یہ حق پر نہیں ہیں جب بھی اس وقت نہ بولنا۔ غصہ تھم جانے پر آہستگی سے حق بات اور ان کا غلطی پر ہونا ان کو سمجھا دینا۔ غصہ میں مرد سے بحث کرنے والی عورت کی عزت باقی نہیں رہتی اگر غصہ میں کچھ سخت کہہ دیں تو کتنی ہتک کا موجب ہو۔

باقی صفحہ 6 پر

ابن العطاء

میرا کالم

ہم لوگ اخبار اس لئے پڑھتے ہیں کہ دنیا کے مختلف حصوں میں وقوع پذیر ہونے والے واقعات ہمارے سامنے آ جائیں اور ہم ہمہ وقت اس بات سے آگاہ رہیں کہ دنیا میں کیا ہو رہا ہے۔ اخبار مختلف اقسام کے ہوتے ہیں کچھ اخبار محض مقامی خبروں پر اکتفا کرتے ہیں کچھ مقامی سے آگے بڑھ کر ملکی خبروں تک اور کچھ اخبار ساری دنیا کے حالات کا احاطہ کرتے ہیں۔ لوگ اپنے اپنے شوق کے مطابق یہ اخبار پڑھتے ہیں اگرچہ آجکل چھوٹے سے چھوٹا اخبار یا خاص طور پر مقامی اخبار بھی یہ کوشش کرتا ہے کہ دنیا کے دیگر علاقوں کی خبروں سے بھی اپنے قارئین کو آگاہ رکھے۔

خبر سے کیا مراد ہے۔ خبر سے یہ مراد ہے کہ جو واقعہ ہوا ہے اس کی صحیح صحیح عکاسی کی جائے۔ کہیں بم باری ہوئی ہے لڑائی جھگڑے ہوئے ہیں کہیں خون خرابہ ہوا ہے۔ کہیں ووٹنگ ہو رہی ہے۔ ان سب باتوں سے قارئین کو آگاہ رکھا جائے۔ لیکن خبروں کی بھی کئی قسمیں ہیں۔ بعض خبریں صرف واقعہ کا اظہار کرتی ہیں۔ بعض اس کے ساتھ تھوڑی سی تنقید بھی کر دیتی ہیں۔ اور پھر تنقید کے بھی کئی پہلو ہیں۔ کچھ پہلو ایسے ہیں جو اس خبر کو بہتر رنگ میں اجاگر کرتے ہیں۔ اور کچھ پہلو ایسے ہیں جو خبر کو سنسنی خیز بنا دیتے ہیں۔ ان کے علاوہ ایک اور قسم بھی ہے اور وہ قسم ہے قیاس کی۔ دو بڑے آدمی ملے اخبار نویس کو یہ نہیں پتہ چلا کہ انہوں نے کس موضوع پر بات کی لیکن خبر اہم ہے۔ اور اہم خبر کی کسی نہ کسی حد تک تفصیل ہونا بھی لازمی ہے۔ اب یہ قیاس لگائیں گے۔ کہ بھلا انہوں نے کیا کہا ہو گا۔ دنیا کے حالات کیسے ہیں۔ ان کا اپنا ماحول کیسا ہے۔ ان حالات میں اور اس ماحول میں یہ کیا باتیں کر سکتے ہیں اور وہ چھاپ دی جائیں گی۔ ہم سمجھیں گے کہ ان دو بڑے آدمیوں نے یہی باتیں کی ہیں۔ یہ نہیں کہا جائے گا کہ قیاس کیا جاتا ہے بلکہ اس کو خبر کے طور پر چھاپا جائے گا۔ اور ہمارے ذہنوں پر یہ بات مرتسم ہو جائے گی کہ انہوں نے واقعی یہ کہا ہو گا۔ حالانکہ اس بات کا بھی امکان ہے کہ انہوں نے یہ باتیں ہی نہ کی ہوں کوئی اور بات کی ہو۔ کوئی اور مسئلہ زیر بحث آیا ہو۔ لیکن بہرحال یہ ساری باتیں اخبارات میں ملتی ہیں اور قاری اپنے اپنے ذوق کے مطابق انہیں پڑھتا ہے اور ان پر یقین کر لیتا ہے۔

ایسا بھی ہوا ہے کہ صدر مملکت سے ایک نہایت معزز سیاسی اور مذہبی رکن کی ملاقات کا ذکر شائع ہوا تو اس معزز رکن نے انکار کر دیا۔ میں تو ان سے ملا ہی نہیں۔ صدر کے دفتر سے کہا یہ گیا کہ ملاقات تو ہوئی ہے لیکن اس کی تفصیل بیان کرنے کا وقت نہیں ہے۔ اب آپ بتائیے کہ ان خبروں کا کیا کیا جائے۔ خبر یہ ہے کہ یہ دو بڑے ملے ہیں۔ اور ان دو بڑوں میں سے ایک نے ملنے کی تردید کر دی ہے اب اس سے آگے جتنی باتیں چلیں گی۔ وہ درست نہیں ہو سکتیں قیاس ہو گا۔ سنسنی خیزی کی تنقید ہو گی اور ایسی ہی اور باتیں۔ یا صدر مملکت برملا یہ کہتے ہیں کہ میں وزیر اعظم سے ملتا ہوں یا آرمی چیف سے ملتا ہوں تو صحافی قیاس آرائیاں کر کے خبر لگا دیتے ہیں۔ جو کچھ کسی کے دل میں آتا ہے وہ کہہ دیتا ہے کوئی اچھی بات کہتا ہے کوئی بری بات کہتا ہے۔ پڑھنے والے بیچارے ان قیاس آرائیوں کو پڑھتے ہیں اور چونکہ ان پر قیاس آرائی عنوان نہیں ہوتا۔ اس لئے انہیں درست سمجھتے ہیں۔ حالانکہ کچھ ہی دیر بعد اس کی تردید ہو جاتی ہے۔ یہ تو درست ہے کہ بڑوں کی بعض باتیں برسر عام کہنی والی نہیں ہوتیں۔ کئی ایسے راز ہوتے ہیں جن کو قومی سلامتی کے لئے چھپانا ہوتا ہے۔ اور وہ تردید کرتے ہوئے یعنی قیاس آرائیوں کی تردید کرتے ہوئے اصل بات نہیں بتا سکتے۔ لیکن اس مشکل کو کس طرح حل کیا جائے۔ اخبار والے صرف اتنی خبر تو نہیں لگا سکتے کہ صدر مملکت وزیر اعظم سے ملتے ہیں۔ یا صدر مملکت آرمی چیف سے ملے ہیں۔ انہیں کچھ نہ کچھ تو علم ہونا چاہئے۔ یا پھر وہ

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد ماضی

مربّی سلسلہ کو اڈریس اور اس کا جواب

حضرت مفتی محمد صادق صاحب جو 4- دسمبر 23ء کو سات سال یورپ و امریکہ میں خدمت دین کی توفیق بفضل ایزادی پانے کے بعد واپس قادیان پہنچے تھے ان کو لجنہ اماء اللہ نے فریم میں جڑوا کر اڈریس پیش کیا اور اس کے ساتھ ایک انڈیپنڈنٹ قلم اور ایک سنہری جہاز حضرت مفتی صاحب کو اور ایک طلائی ڈبیہ اہلیہ صاحبہ حضرت مفتی صاحب کو پیش کی- اس اڈریس کا مکمل متن ذیل میں لکھا جاتا ہے-

نوٹ:- اس اڈریس کے متعلق رسالہ تادیب النساء کے اڈیٹر صاحب نے یہ نوٹ دیا کہ:-

"مختلف جماعتوں نے اڈریس دیئے لیکن لجنہ اماء اللہ نے جو اڈریس دیا وہ سب سے بڑھ کر قیمتی اور مضمون آفریں ہے-"

تہنیت نامہ

از طرف لجنہ اماء اللہ

بخدمت جناب مفتی محمد صادق صاحب (مربی) سلسلہ عالیہ احمدیہ...

مکرمنا! جناب مفتی محمد صادق صاحب لجنہ اماء اللہ آپ کی کامیاب واپسی پر تہ دل سے مبارکباد کا تحفہ پیش کرتی ہے اور دینی احکام کی تعمیل میں آپ کو (اللہ آپ کو احسن جزادے) کہتے ہوئے اپنی اس دلی خوشی کا اظہار کرتی ہے جو اسے جناب کی واپسی پر حاصل ہوئی ہے- دین کی خدمت ہر احمدی کا فرض ہے- پس آپ جو کوسوں دور اپنے اعزا و اقربا کو خدا کے حوالے کر کے خدمت دین میں مصروف تھے تو گویا اپنا ہی فرض نہیں ادا کر رہے تھے بلکہ سلسلہ احمدیہ کی طرف منسوب ہونے والے ہر فرد کی طرف سے دین کی خدمت کا کام بجالا رہے تھے- پس ہر احمدی کا دل آپ کی واپسی پر نہ صرف جذبات خوشی سے پر ہے بلکہ جذبات امتنان سے بھی لبریز ہے-

جناب مفتی صاحب! اگرچہ ہمارے نوجوانوں نے اپنے اڈریسوں میں ایک اہم امر کو نظرانداز کر دیا ہے اور جہاں تک ہمیں معلوم ہے اخبار نویسوں نے بھی- لیکن ہمیں اس سے ایسا شدید تعلق ہے کہ ہم اسے نظرانداز نہیں کر سکتیں اور وہ یہ ہے:-

کہ آپ کی شریک زندگی محترمہ والدہ صاحبہ محمد منظور کو بھی آپ کی واپسی پر مبارکباد دیتے ہوئے ان کی اس خدمت دین کا شکریہ ادا کرتی ہیں جو انہوں نے پچھلے چھ سال میں نہایت صبر و استقلال سے ادا کی- ایک عورت گو اپنے مخصوص حالات کے ماتحت اس رنگ میں (دعوت الی اللہ نہیں کر سکتی جس رنگ میں مرد- لیکن اس کا وہ حصہ کم شاندار اور کم قابل تحسین نہیں ہوتا جو وہ (دعوت الی اللہ) پر جانے والے خاوند کی غیر موجودگی میں اس کے گھر کے انتظام اور اس کے بچوں کی تربیت اور خبر گیری کے ذریعہ سے کرتی ہے بلکہ اس کی وہ خاموش جدوجہد جو وہ اپنے خاوند کو دین کی خدمت میں بے فکری کے ساتھ مشغول رہنے دینے کے لئے کرتی ہے اور اس کی بے نفس خدمت جس کو دیکھنے والے اور قدر کرنے والے لوگ بہت ہی کم نظر آتے ہیں یقیناً نہایت ہی قابل قدر ہوتی ہے اور اسے اپنے خاوند کی دینی خدمات میں برابر کا شریک بنا دیتی ہے- اور اسی طرح وہ افراد سلسلہ کے شکریہ کی مستحق ہوتی ہے جس طرح اس کا واجب الاحترام خاوند-

مکرمنا! وہ صبر و رضا بقضاء جو آپ کی اہلیہ صاحبہ نے آپ کی غیر موجودگی میں دکھلایا یقیناً آپ کے کام کو بہت ہلکا کرنے والا تھا- پس ہم ان کا بھی تمام مستورات سلسلہ کی طرف سے بلکہ مردوں کی طرف سے بھی جو کہ ہمارے نزدیک ان سے صرف سہواً نظرانداز ہو گیا تھا شکریہ ادا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری دوسری بہنوں کو بھی صبر و استقلال سے دعوت الی اللہ پر جانے والے مردوں کے لئے آرام اور راحت کا ذریعہ بننے کی توفیق عطا فرماوے-

ہم اس تحفہ کے ساتھ قیمت میں کم لیکن یادگار اخلاص ہونے کے سبب سے بے بہا تحفہ ایک قلم اور ایک نمونہ جہاز آپ کے سفر کی مناسبت سے آپ کے لئے اور ایک صندوقچہ ان کی قلبی قربانیوں کی مناسبت سے آپ کی اہلیہ محترمہ کے لئے پیش کرتے ہوئے امید کرتی ہیں کہ آپ اسے کسی ایسی جگہ پر رکھیں گے جہاں کہ یہ آپ کو ہمیشہ اپنے اس اخلاص کی یاد دلاتا رہے گا جس کا سلسلہ کے ہر فرد نے آپ کی کامیاب واپسی پر اظہار کیا-

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہیں کہ وہ آپ کو آئندہ بھی اعلیٰ سے اعلیٰ خدمات دین کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کے گھر کو جنت بنائے اور آپ کی اولاد کو نیک کرے- آخر میں پھر ہم ایک دفعہ احساس فخر کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتیں جس کا جائز حق ہمیں آپ کی اہلیہ محترمہ کی آپ کے کام میں شرکت نے دیا ہے-

پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ نصرت جہاں بیگم

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ امتہ الحی اہلیہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی بنت حضرت امام جماعت الاول

مبارکہ بیگم بنت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

نائب پریذیڈنٹ محمودہ بیگم اہلیہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

مریم اہلیہ حافظ روشن علی صاحب امینہ لجنہ اماء اللہ

سائرہ خاتون اہلیہ مولوی رحیم بخش صاحب ایم۔ اے افسر ڈاک

حمیدہ خاتون خورشید بنت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی

بشریٰ بیگم بنت ماسٹر عبدالرحمٰن مصنف اخلاق محمدی

سکینتہ النساء اہلیہ قاضی محمد ظہور الدین اکمل

فاطمہ امتہ الحفیظ اہلیہ ڈاکٹر حشمت اللہ خان

عزیزہ رضیہ بیگم بنت ڈاکٹر رشید الدین صاحب

حیات بیگم اہلیہ مولوی ابراہیم مربی احمدیت

صفیہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر محمد حسین شاہ

صالحہ بنت صاحبزادہ پیر منظور محمد اہلیہ سید میر محمد اسحاق مولوی فاضل

میمونہ اہلیہ مولوی حکیم غلام محمد شاگرد رشید حضرت امام جماعت احمدیہ الاول

ہاجرہ اہلیہ چوہدری فتح محمد لندن مربی

مراد خاتون اہلیہ ڈاکٹر رشید الدین صاحب

حضرت مفتی صاحب کا جواب

بخدمت حضرت اماں جان و مکرمات ممبران لجنہ اماء اللہ...

آپ نے جس خوبصورتی کے ساتھ اپنے پر معنی اڈریس خوشنما چوکھٹے میں لگا کر قلم اور جہاز اور صندوقچہ کے مطلب خیز تحائف کے ساتھ مجھے دیا ہے وہ اپنی اس شان میں نہ صرف ان تمام اڈریسوں سے بڑھ کر ہے جو مجھے واپسی پر قادیان میں دیئے گئے بلکہ ان سب پر بھی فوقیت رکھتا ہے جو مجھے وقتاً فوقتاً یورپ و امریکہ میں دیئے گئے- اس اڈریس کے ساتھ حضرت (اماں جان) جیسے (ـــ) وجود اور بنت نورالدین اعظم جیسی عزیز شخصیت کے گرامی نام میرے قلب میں جو جوش اور ولولہ پیدا کر سکتے ہیں اس سے وہ احباب خوب واقف ہیں جو عشق و محبت کے کوچہ کے سالک ہیں- سب سے بڑی خوشی جو مجھے اس اڈریس سے ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ احمدی خواتین میں نہ صرف دینی محبت اور دینی خدمات کا جوش پیدا ہو گیا ہے جس کی ایک چمکتی ہوئی مثال چندہ (بیت) برلن کی صورت میں نمایاں ہو رہی ہے بلکہ انہیں اپنے ان حقوق کے حصول کا بھی احساس ہے جو انہیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور آپ کے (جانشینوں) نے دوبارہ عطا فرمائے ہیں- لڑکیوں اور عورتوں کی تعلیم قومی پروگرام کا ایک نہایت ضروری اور اہم جزو ہے اور مجھے اس امر سے بہت ہی خوشی ہے کہ اس کی طرف پہلی اور خاص توجہ خود حضرت امام جماعت احمدیہ بلبل آن شاہ جہانی کے اہل کی طرف سے ہو رہی ہے اور اس کا پاک اثر میں اپنی پیاری بیٹی سعیدہ صادق کی علمی ترقی میں دیکھ رہا ہوں- میرا اتنا لمبا سفر میری بی بی اور بچوں کے واسطے ایک بڑی تکلیف کا موجب تھا لیکن آپ سب کی ہمدردی اور مشفقانہ نگاہ نے ان تکالیف کو ہمیشہ دور کیا جس سے میرے مسافر دل کو ایک گونہ تشفی ہوتی رہی- پس اس سفر کا ثواب نہ صرف میرے اہل کے لئے ہے بلکہ آپ سب کا اس میں حصہ ہے- اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزائے خیر دے اور دینی خدمات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرماوے- آمین ثم آمین-

چونکہ آپ نے اپنے اڈریس میں میری اہلیہ کا خصوصیت سے ذکر کیا ہے اس واسطے شکریہ میں اس کے دستخط بھی ثبت ہیں- والسلام

عاجز محمد صادق قادیان 21- اپریل 24ء

بقیہ صفحہ 4

ایسا کریں کہ یہ خبر ہی نہ لگائیں لیکن اگر اتنی اہم خبر نہ لگائی جائے تو ان کے اخبار کی کیا وقعت رہ جاتی ہے-

پس آپ خود اندازہ کریں کہ ہم لوگوں کو خبروں کی ضرورت ہے ہم اپنے آپ کو دنیا کے حالات سے پوری طرح آگاہ رکھنا چاہتے ہیں لیکن کیا ہماری آگاہی درست ہوتی ہے- کیا ہمیں اخبار والے صحیح خبریں پہنچاتے ہیں- ان کے پیچھے ان کی کوئی اپنی اغراض تو چھپی ہوئی نہیں ہوتیں جو خبر کے زاویے کو بدل دیتی ہے اور ایک اخبار سے دوسرے اخبار کی طرف جائیں تو بدلا ہوا زاویہ صاف طور پر نظر آتا ہے- پھر قارئین بیچارے کریں کیا- یہی اخبارات ہیں یہی چیزیں ہیں جو ان کے سامنے آتی ہیں وہ انہیں پڑھیں ان پر غور کریں اور ان سے حظ اٹھائیں- اپنی آگہی کے متعلق وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے بہت کچھ حاصل کر لیا ہے- ہمیں فلسطین کا بھی پتہ ہے ہمیں اسرائیل کا بھی پتہ ہے ہمیں چیچنیا کا بھی پتہ ہے ہمیں افغانستان کا بھی پتہ ہے- ہمیں روانڈا کا بھی پتہ ہے- ہمیں نائیجیریا میں ہونے والے واقعات کا بھی پتہ ہے- وہ اس بات سے خوش رہیں- لیکن اپنے دل میں یہ یقین نہ پیدا کر لیں کہ جتنی خبریں انہوں نے پڑھی ہیں وہ سب کی سب سو فی صد درست ہیں اور ان کے پیش کرنے میں کوئی اور غرض مدنظر نہیں تھی-

بہرحال ہم نے ایک دفعہ یہ کہا تھا کہ جب قیاس آرائی پر خبر چھپتی ہے تو چاہئے کہ بڑے لوگ حقیقت بیان کریں- اگر ایسا ہو تو یقیناً قیاس آرائیوں پر خبریں چھپیں گی- نہ خبروں کو غلط پہلو دیئے جائیں گے- لیکن بڑے لوگ خاموش رہتے ہیں اور صحافتی کارندے اپنا کام دکھا جاتے ہیں یہ ہے آجکل کی اخبار بینی-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا انتخاب

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بطروس غالی کی پہلی پانچ سالہ ٹرم اس سال 31۔ دسمبر کو ختم ہو رہی ہے لیکن ان کو ہٹانے کے لئے امریکہ نے ابھی سے مہم شروع کر دی ہے۔ برطانیہ بھی امریکہ کا اس معاملہ میں ہمنوا ہے۔ بلکہ سب سے پہلے برطانیہ ہی کے اخبار دی لنڈن ٹائمز نے اپنے ایک اداریہ میں بطروس غالی کو ہٹانے پر نوٹ لکھا۔ اور اس کے بعد امریکہ کے اخباروں اور رسالوں نے اس مہم کو اچھالنا شروع کر دیا۔ واشنگٹن پوسٹ نے نہ صرف غالی کے خلاف لکھا بلکہ آئرلینڈ کی پریذیڈنٹ میری رابنسن کا نام بھی اس سلسلے میں پیش کر دیا اس اخبار نے لکھا کہ بطروس غالی کی وجہ سے امریکہ اور اقوام متحدہ کے تعلقات خراب ہو رہے ہیں۔ اس لئے انہیں خود ہی اس عہدے سے استعفیٰ دے دینا چاہئے۔ لیکن مزیداری کی بات یہ ہے کہ جب رابنسن سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ مجھے اس کا کوئی علم نہیں۔ بطروس غالی بھی ابھی تک اس معاملے میں خاموش ہیں۔ فرانس نے اس معاملے میں امریکہ کی ہاں میں ہاں ملانے سے انکار کر دیا ہے۔ بلکہ فرانس کے صدر جیکوئس چیراک نے یہ عندیہ ظاہر کیا ہے کہ وہ بطروس غالی کی حمایت کریں گے۔

اقوام متحدہ کے ترجمان احمد فوزی نے کہا ہے کہ یہ سب بحث ابھی قبل از وقت ہے کیونکہ موجودہ سیکرٹری جنرل بطروس غالی نے اس سلسلے میں ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا کہ آیا وہ دوبارہ اس عہدے کے لئے کوشش کریں گے یا نہیں۔

قارئین کو یاد ہو گا کہ پچھلے ماہ جب لبنان اور اسرائیل کی لڑائی زوروں پر تھی اور اسرائیل بے گناہ سول آبادیوں پر بھی توپوں اور ہوائی جہازوں سے بے پناہ بمباری کر رہا تھا تو اس نے اقوام متحدہ کے ایک کیمپ پر بھی گولہ باری کی۔ اس کیمپ میں سول آبادی نے پناہ لی ہوئی تھی جس میں عورتیں اور بچے شامل تھے۔ جس سے سو کے قریب بے گناہ بچے اور عورتیں ہلاک ہو گئے۔ اس واقعہ کے بعد بطروس غالی نے کہا تھا کہ معلوم ہوتا ہے کہ اسرائیل نے جان بوجھ کر یہ حملہ کیا تھا۔ اسرائیل سے زیادہ امریکہ کو یہ بات ناگوار گزری اور فوراً بطروس غالی کے خلاف یہ مہم شروع کر دی گئی۔ جس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہودی لابی کس طرح امریکہ پر حاوی ہے۔

○○○

روس کے انتخابات

جیسا کہ قارئین کو علم ہے روس کے انتخابات کے پہلے مرحلے میں موجودہ صدر بورس یلسن نے اپنے حریف گیناڈی زیوگونوف جو کہ روس کی نئی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ ہیں پر برتری حاصل کر لی ہے مغربی ممالک اور امریکہ کا یہ خدشہ دور ہو گیا ہے کہ اگر کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ کامیاب ہو گئے تو ان کا نافذ کیا گیا نظام خطرے میں پڑ جائے گا۔ لیکن چونکہ کوئی بھی امیدوار نصف سے زیادہ ووٹ حاصل نہیں کر سکا اس لئے ابھی ان انتخابات کا ایک اور راؤنڈ باقی ہے جو اگلے ماہ ہو گا۔ اور صدر یلسن کو اس میں بھی کامیابی حاصل کرنی پڑے گی ورنہ ان کی صدارت جاری رکھنے کی کوشش خواب بن جائے گی۔

زیوگونوف اگلے راؤنڈ کے سلسلے میں بہت پر امید ہیں انہوں نے کہا ہے کہ صدر یلسن نے اپنی انتخابی مہم کے دوران جن معاوضوں اور فائدوں کا لوگوں سے وعدہ کیا تھا ان کے سلسلے میں ابھی تک کوئی عملی اقدام نہیں کیا گیا جس سے ووٹروں سے سخت مایوس ہو گئے ہیں۔ پھر یلسن کے پاس اب عوام کی توجہ حاصل کرنے کے لئے کچھ باقی نہیں رہا۔ صدر یلسن صدارتی مہم کے پہلے راؤنڈ کے دوران انتخابی مہم میں کامیابی کے لئے 'انعامات' 'موسیقی کے میلے' وغیرہ سب ہتھکنڈے آزما چکے ہیں۔ اور عوام کی توجہ حاصل کرنے کے لئے ان کے پاس کچھ نہیں ہے۔ زیوگونوف نے کہا ہے کہ وہ آئندہ راونڈ میں مزدوروں کے ذریعے زیادہ ووٹ حاصل کرلیں گے۔

یاد رہے کہ ان انتخابات سے پہلے ہی مغربی یورپ اور امریکہ نے صدر یلسن کی حمایت میں کافی بیانات دے کر ان کی پوزیشن مضبوط کی تھی۔ امریکی نائب وزیر خارجہ نے کہا تھا کہ اگر روس پابندیوں والی معیشت کی طرف واپس لوٹتا ہے اور سرکاری اداروں کو نجی شعبے میں دینے کا سلسلہ بند کر دیا جاتا ہے تو ہم روس کو امداد دینے کی حمایت بند کر دیں گے۔

انتخابات کے بعد امریکہ کے صدر کلنٹن نے اس بات پر اپنی پسندیدگی کا برملا اظہار کیا ہے کہ صدر یلسن ان انتخابات میں کامیاب ہوئے ہیں۔ صدر کلنٹن نے کہا کہ یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ روسی باشندوں کی اکثریت اقتصادی اصلاحات چاہتی ہے۔ اور جمہوریت کی حامی ہے۔

اسی طرح وائٹ ہاؤس کی ایک ترجمان نے حالیہ روسی انتخابات کو جمہوریت کی فتح قرار دیا ہے۔

اسی طرح فرانس کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ میں روسی جمہوریت کو سلام پیش کرتا ہوں کیونکہ تاریخ میں پہلی مرتبہ روسی عوام نے جمہوری طریقے سے اپنا صدر رچنا ہے۔

○○○

جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کی کانفرنس

اس ماہ کے آخر میں جنیوا میں جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے مسئلہ پر ایک بین الاقوامی کانفرنس ہونے والی ہے۔ اس کانفرنس میں امریکہ اور مغربی ممالک چاہتے ہیں کہ جوہری تجربات پر مکمل پابندی لگانے کے سلسلے میں قرارداد منظور ہو جائے۔ لیکن بھارت اور چین اس سلسلے میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔

بھارتی وزیر خارجہ اندر کمال گجرال نے اس سلسلے میں کہا ہے کہ اس کانفرنس میں بھارت کا موقف بھارت کی تمام سیاسی پارٹیوں کی رائے کا عکاس ہو گا۔ لیکن انہوں نے اس بات پر تشویش ظاہر کی کہ اب جبکہ جوہری آزمائشوں پر پابندی کا معاہدہ ہونے والا ہے تو اس مرحلہ پر بھی چین کی حالیہ جوہری آزمائش حیران کن ہے۔

بی بی سی کے مطابق بھارتی وزیر خارجہ نے کہا کہ بھارت نے اپنے جوہری پروگرام کے معاملے کو کھلا رکھا ہے تاکہ بھارت کسی بھی نئی پیش رفت سے نمٹ سکے۔

○○○

مشرق وسطیٰ امن معاہدے کا مستقبل

ابھی تک عرب ممالک اور امریکہ اس موہوم امید کے سہارے وقت گزار رہے تھے کہ اسرائیلی انتخابات کے ختم ہو جانے کے بعد نئی حکومت اپنے انتخابی نعروں سے قدرے ہٹ کر کچھ لو اور کچھ دو کے عمل کو اپنانے کی کوشش کرے گی اور امن منصوبہ کسی نہ کسی رنگ میں گو ذرا کم رفتار سے آگے بڑھتا رہے گا۔ لیکن اب یہ سب امیدیں ختم ہو گئی ہیں کیونکہ اسرائیل کے نئے وزیراعظم نے اپنے منصب کا حلف اٹھانے کے بعد جو تقریر کی ہے اس میں انہوں نے اپنے تمام انتخابی وعدوں پر قائم رہنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے صاف لفظوں میں کہا ہے کہ عربوں سے چھینی ہوئی زمین واگزار نہیں کی جائے گی۔ مقبوضہ مغربی کنارے اور جولان کی پہاڑیوں کے علاقے میں یہودی بستیوں کی تعمیر جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے فلسطینی ریاست کے قیام کی اجازت دینے سے انکار کیا ہے اور بیت المقدس کا کوئی حصہ بھی فلسطینیوں یا عربوں کو دینے کی نفی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شام لبنان اور سعودی عرب اگر چاہیں تو امن منصوبہ پر پیشگی شرائط کے بغیر اسرائیل سے بات کرسکتے ہیں۔

لیکن دوسری طرف عرب ریاستوں نے بھی اس تقریر پر سخت رد عمل کا اظہار کیا ہے اور فرانس بھی ان کی حمایت کر رہا ہے۔ امریکہ بھی

بقیہ صفحہ 4

(4) ان کے عزیزوں کو عزیزوں کی اولاد کو اپنا جاننا۔ کسی کی برائی تم نہ سوچنا۔ خواہ تم سے کوئی برائی کرے۔ تم دل سے سب کا بھلا چاہنا اور عمل سے بھی بدی کا بدلہ نہ لینا۔ دیکھنا پھر ہمیشہ خدا تمہارا بھلا ہی کرے گا۔

آج بھی ان قیمتی اصولوں پر عمل کر کے اپنی اور اپنی اولادوں کی عاقبت سنواری جاسکتی ہے۔ آپ اپنے بچوں کی عبادات کی خود نگرانی فرماتیں۔ عبادت آخر شب کا اہتمام فرماتیں۔ آپ نے اپنی زندگی کا ہر لحہ بچوں کی عملی تربیت کی۔

ایک مرتبہ آپ نے اپنے بیٹے میاں شریف احمد کو (جو چھٹی جماعت میں پڑھتے تھے) شکار کے لئے بندوق دینے سے صرف اس لئے انکار کیا کہ مئی کا مہینہ تھا۔ آپ نے فرمایا آج کل پرندے انڈوں پر ہوتے ہیں میں بھی بچوں والی ہوں میں آجکل بندوق ہرگز نہیں دوں گی۔

اس طرح آپ نے عملی طور پر بچوں کو انسان تو ایک طرف جانوروں اور پرندوں کا بھی خیال رکھنے کا سبق دیا۔ آپ کی شفقت صرف بنی نوع انسان کے لئے نہ تھی بلکہ جانور تک آپ کی شفقت کے مورد تھے۔

آپ کو اپنی تمام اولاد اور اولاد در اولاد کی تربیت کا خیال رہتا تھا محترمہ صاحبزادی امتہ الرشید بیگم اپنے بچپن کا واقعہ بیان فرماتی ہیں کہ میری عمر کوئی نو دس برس کی ہو گی ایک دفعہ میں حضرت اماں جان کے صحن میں کھڑی تھی کہ وہاں سے ایک بچہ گزرا۔ جس کے نام کے ساتھ سب موٹے لفظ استعمال کرتے تھے۔ میں نے بھی اس کے نام کے ساتھ موٹا کہہ کر پکارا۔ ایک دم مجھے پیچھے سے ایک نہایت شیریں لیکن بے حد بارعب آواز نے چونکا دیا۔ میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو کچھ فاصلے پر حضرت اماں جان کو کھڑے پایا۔ فرمانے لگیں کہ "تمہیں معلوم ہے کہ یہ بچہ یتیم ہے!" میں اس وقت اپنی کم عمری کی وجہ سے اس بات کو نہ سمجھ سکی کہ یتیم اور موٹے کا کیا تعلق ہے۔ حضرت اماں جان سمجھ گئیں کہ یہ نہیں سمجھی۔ فرمانے لگیں اللہ تعالیٰ یتیم کا دل دکھانے سے سخت ناراض ہوتا ہے۔ پھر ایسا نہ کرنا۔ اس بچہ کا نام دوسرے بچوں نے یونہی موٹا رکھ دیا ہوا ہے" میرے دل پر اب تک اس واقعہ کا اثر ہے۔"

آپ فرماتی ہیں کہ مجھے یاد نہیں کہ کبھی بھی ہم میں سے کسی کو ڈانٹا ڈپٹا ہو۔ اس کے برعکس نہایت محبت و شفقت سے پیش آتیں اور نہایت مناسب رنگ میں نصیحت فرماتی تھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 29- جون 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر170(نیا)
1-00 طبی معاملات- از ڈاکٹر مجیب الحق خان
1-30 خطبہ- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- کینیڈا 96-6-21
2-30 فرنچ زبان سیکھئے-
3-00 ملاقات- اردو دان دوستوں کے ساتھ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-4-26(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی 14 (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب 96-6-23(دوبارہ)
6-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی-
6-30 متفرق پروگرام
7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر170(دوبارہ)
8-00 فرنچ زبان سیکھئے(دوبارہ)
8-30 متفرق پروگرام
9-00 ملاقات- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- اردو دان دوستوں کے ساتھ 96-4-26(دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی نمبر14 (دوبارہ)
11-00 طبی معاملات از ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب
11-30 متفرق پروگرام
12-00 (دوپہر) خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
1-00 لقاء مع العرب 96-6-25(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر170(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر 14(دوبارہ)
5-00 مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع خدام الاحمدیہ کے ساتھ-
6-00 (شام) چلڈرن کلاس- از امام عطاء المجیب راشد صاحب
7-00 ہمارے دوستوں سے ملئے- کینیڈا-
8-00 لقاء مع العرب-96-6-25(دوبارہ)
9-00 عربی پروگرام- تشریح کلام الٰہی
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- از امام عطاء المجیب راشد صاحب نمبر6(نیا)
11-00 1 جرمن پروگرام 2 از ہدایت اللہ ہیوبش صاحب

اتوار 30- جون 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر171(نیا)
1-00 دینی تعلیمات- روحانی خزائن
1-30 تاریخ احمدیت کا ایک ورق- از مکرم بی اے رفیق صاحب
2-00 چلڈرن کلاس- از امام عطاء المجیب راشد صاحب(دوبارہ)
3-00 چینی زبان سیکھئے- سبق نمبر18
3-30 حکایات شیریں- نمبر8(نیا)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- از امام عطاء المجیب راشد صاحب نمبر6 (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب-(دوبارہ)
6-00 ہمارے دوستوں سے ملئے- کینیڈا-
7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر171(دوبارہ)
8-00 چینی زبان سیکھئے سبق نمبر18(دوبارہ)
8-30 حکایات شیریں- نمبر8(دوبارہ)
9-00 چلڈرن کلاس- از امام عطاء المجیب راشد صاحب
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- از امام عطاء المجیب راشد صاحب نمبر6 (دوبارہ)
11-00 دینی تعلیمات- روحانی خزائن
11-30 تاریخ احمدیت کا ایک ورق- از مکرم بی اے رفیق صاحب
12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام- خطبہ 15-7-94
1-00 لقاء مع العرب 96-6-26(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر171(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- از امام عطاء المجیب راشد صاحب نمبر6 (دوبارہ)
5-00 سوالات کا وقت- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بوسنین اور البانین دوستوں کے ساتھ 96-5-25- جرمنی-
6-00 (شام) ملاقات از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- انگریزی دان دوستوں کے ساتھ 96-6-27
7-00 اراؤنڈ دی گلوب- ڈاکومنٹری i- بیت الحمد- ii- واقفین نو کی بیت الاقصیٰ ربوہ کی سیر-
8-00 لقاء مع العرب-96-6-27(نیا)
9-00 البانین پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر15
11-00 i- کوئز شولجنہ
ii- جرمن پروگرام

* Premier Quality Orange Juice
obtained from Kinnu & Malta
adcom 319/96
The Largest Food Processors in Pakistan, **Shezan International Limited**, Lahore, Karachi, Hattar.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 26- جون-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 31 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 40 درجے سنٹی گریڈ

○ سپریم کورٹ کے فل بنچ نے جو چیف جسٹس مسٹر جسٹس سجاد علی شاہ کی سربراہی میں مسٹر جسٹس فضل الٰہی اور مسٹر جسٹس افراسیاب پر مشتمل تھا' پنجاب کے تمام بلدیاتی ادارے اور لوکل کونسلیں بحال کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور اس سلسلے میں 19 فروری 1995ء کا لاہور ہائی کورٹ کا وہ فیصلہ کالعدم قرار دیا ہے جس میں پنجاب کے بلدیاتی اداروں اور لوکل کونسلوں کے الیکشن کرانے کا حکم دیا گیا تھا۔ حکم میں بلدیاتی اداروں اور کونسلروں کو 9 فروری 1997ء تک اپنی میعاد مکمل کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے بنچ نے مختصر فیصلہ سنا دیا ہے جبکہ تفصیلی فیصلہ بعد میں جاری کیا جائے گا۔

○ قومی اسمبلی نے 97-1996ء کے مالی سال کے لئے بجٹ کی منظوری دے دی۔ اپوزیشن نے بائیکاٹ کیا اس لئے فنانس بل کی دوسری اور تیسری خواندگی کے دوران کسی نے بھی بات نہیں کی۔ ترمیم شدہ بل میں مختلف ٹیکسوں اور ڈیوٹیوں میں ردوبدل کیا گیا ہے نیوز پرنٹ پر ڈیوٹی 65 فیصد سے کم کر کے 45 فیصد اور خشک دودھ پر 35 سے 25 فیصد کر دی گئی ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اگلے چھ ہفتوں کے دوران ملک میں ہنگامہ آرائی کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ جمہوریت کش قوتیں سیاسی عدم استحکام کے لئے کچھ اداروں کو استعمال کرنا چاہتی ہیں۔ لیکن حکومت ان کے عزائم سے پوری باخبر ہے۔ ہم ان کو کسی صورت میں بھی دہشت گردی کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ رجعت پسند بھٹو دور کی طرح پھر اکٹھے ہو گئے ہیں۔ لیکن فوج اب اپنی آئینی ذمہ داریاں پوری کر رہی ہے۔ اس لئے وہ کچھ اور اداروں کو استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ مگر ہم سب اداروں کو سیاست سے دور رکھیں گے۔

○ سپریم کورٹ کے فل بنچ نے اپنے اکثریتی فیصلہ سے مسلم لیگ (ن) سے تعلق رکھنے والے رکن اسحاق ڈار کی قومی اسمبلی کی رکنیت بحال کر دی ہے۔ سپریم کورٹ نے الیکشن ٹریبونل کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا ہے۔

○ پنجاب میں شدید گرمی اور حبس سے گیارہ افراد ہلاک اور متعدد بے ہوش ہو گئے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق موسم کی یہ کیفیت جولائی کے آخری تک رہے گی۔

○ سعودی عرب کی بندرگاہ دہران میں واقع امریکہ کے فضائی اڈہ میں ٹرک بم کا خوفناک دھماکہ ہوا۔ جس کے نتیجہ میں 37 امریکی ہلاک اور 345 زخمی ہو گئے جن میں سے 105 کی حالت نازک ہے۔ دھماکہ آئل ٹینکر کے ذریعے کیا گیا۔ جو فوجی اڈے کے شمال مشرقی حصہ میں لایا گیا اور دھماکہ سے قبل اس میں بیٹھے ہوئے افراد فرار ہو گئے۔ دھماکہ سے وزارت خارجہ کی 8 منزلہ عمارت بھی تباہ ہو گئی۔ دھماکہ سے بعد آگ اور دھوئیں کے بادل چھا گئے۔ شعلوں نے ماحول کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ شاہ فہد نے امریکی صدر سے اظہار تعزیت کیا۔ اسی طرح پاکستان کے صدر لغاری اور وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے شاہ فہد کے نام پیغام میں اظہار افسوس کیا۔ سعودی حکومت نے ملزموں کا پتہ دینے والوں کے لئے 2.6 ملین ڈالر انعام کا اعلان کیا ہے۔

○ لاہور ہائی کورٹ راولپنڈی بنچ کے جناب جسٹس فلک شیر نے وزیر اعظم پاکستان بے نظیر بھٹو' وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر کمشنر راولپنڈی ڈپٹی کمشنر اور دیگر افراد کے خلاف قتل اور اعانت مجرمانہ کا پرچہ درج کرانے کے بارے میں جماعت اسلامی کی رٹ درخواست پر ایس۔ ایچ۔ او تھانہ وارث خان کو ہدایت کی ہے کہ وہ رٹ پٹیشن اور جماعت اسلامی کی درخواست کو سامنے رکھ کر مجموعہ ضابطہ فوجداری دفعہ 154 کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو ادا کریں۔ اور ایس۔ ایس۔ پی راولپنڈی اس سارے عمل کی نگرانی کرے۔

○ اخبارات کے پبلشروں کی نمائندہ تنظیم نے وفاقی حکومت کے عائد کردہ سیلز ٹیکس کے خلاف 2 جولائی کو ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔

○ وفاقی بجٹ کی منظوری سے قبل واپڈا نے اچانک بجلی کے بلوں میں 10.4 فیصد ہائیڈل سرچارج عائد کر کے بجلی کو مزید دس فی صد مہنگا کر دیا ہے۔

○ پنجاب اسمبلی نے 97-1996 کے صوبائی بجٹ کی منظوری دے دی۔ جبکہ اپوزیشن نے بجٹ کا بائیکاٹ کر رکھا ہے۔

○ امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ ہم دہشت گردی سے ڈر کر خلیج سے نہیں بھاگیں گے۔ صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ یہ دہشت گردی کی کارروائی نظر آتی ہے جس کی میں مذمت کرتا ہوں۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے تمام سیاسی جماعتوں کو حکومت کے خلاف تحریک میں شمولیت کی دعوت دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہم نے صدر یا آرمی چیف کے اشارے پر تحریک شروع نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ صدر موجودہ حکومت کے خلاف آئینی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے چیف جسٹس صاحبان کی کمیٹی کی نگرانی میں عبوری حکومت قائم کریں۔

○ طالبان کی بدترین گولہ باری کے باوجود افغانستان کے نامزد وزیر اعظم گلبدین حکمت یار کابل پہنچ گئے ہیں۔ طالبان نے سال کا سب سے بڑا حملہ کیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں 61 سے زائد افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے ہیں۔ شہر کے ہسپتال زخمیوں سے بھر گئے ہیں۔

پاک گولڈ سمتھ اقصیٰ روڈ ربوہ
میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب
فون 643

اسلام آباد' لاہور' کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمیر ایسوسی ایٹس
وڑائچ پلازہ F-10 مرکز اسلام آباد
فون: دفتر۔ 051-291578
051-291579

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9000 ڈش 8 فٹ بمعہ مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21۔ ہال روڈ لاہور
فون: 7125089 - 7226508
7355422 - 7235175

الیکٹرو ہومیوپیتھک
ایک سالہ کورس F.M.E.H
میٹرک پاس خواتین و حضرات کیلئے باعزت روزگار کا سنہری موقعہ
طریقہ تدریس بطرز علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (بذریعہ خط و کتابت)
تفصیلی معلومات کیلئے 25 روپے منی آرڈر بھیج کر پراسپکٹس منگوائیں
الیکٹرو ہومیوپیتھک ادویات ہر وقت یہاں دستیاب ہیں
پرنسپل۔ النور الیکٹرو ہومیوپیتھک میڈیکل کالج رجسٹرڈ

خواتین کی دشمن مرض لیکوریا کیلئے مفید و مجرب دوا یونانی سیلکوریا
عورتوں اور بچوں کے مشہور معالج
مطب حمید رجسٹرڈ
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

حکیم منور احمد ابن حکیم عبدالعزیز چک چٹھہ حافظ آباد والے
کا ربوہ میں
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

کوئٹہ الیکٹرونکس
فون دکان: 583568
ہمارے ہاں ہمہ قسم کے ٹی وی ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں
پروپرائیٹر: چوہدری تجمل اشفاق
دکان 6 حکیم آرکیڈ حسین آگاہی۔ ملتان

بیرون ممالک کے خصوصی رعائیتی ٹکٹ اور سفری معلومات کیلئے ہماری مستعد خدمات آپ کے لئے ہر وقت حاضر ہیں
آپ کی خدمت ہمارا نصب العین
حبیب ایکسپریس انٹرنیشنل
3-A بیول پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد
فون دفتر 275757
219276
ٹیلیکس TIX-54592 PD. ISD

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
20 گرام 30 روپے۔ 60 گرام 90 روپے۔ 100 گرام 150 روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس) 250 روپے
فہرست ادویہ و جنتری 1996ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: (04524) 211434-212434
Fax: (04524) 534

گردہ و مثانہ کیلئے مفید و مؤثر کورسز
انفیکشن گردہ کورس
گردہ میں انفیکشن اور سوزش کے باعث درد ہوتے اور پیشاب میں خون پیپ یا البومن وغیرہ آنے کی تکلیف کے لئے قیمت 290/-
درد گردہ کورس
ہر قسم کے درد گردہ میں بفضل تعالیٰ فوری آرام دہ اور مستقل شفا کیلئے مفید ہے قیمت: 270/-
پتھری گردہ کورس
گردے، مثانے یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے بفضلہ تعالیٰ مفید کورس قیمت 290/-
لٹریچر مفت
بذریعہ ڈاک 2/- کے ٹکٹ ارسال کریں
کیور ٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو کمپنی) رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: ہیڈ آفس: 771 کلینک: 211054
لیڈیز کلینک: 606 سیلز آفس: 211283